© rasailojaraid.com

بہم پہنچائی ہیں علاوہ بریں ان ماخذ کا پتہ دیا ہے جن سے غزنویوں اور غوریوں کی تاریخ پر روشنی پڑتی ہے اور جو الیٹ کو دستیاب نہیں ہو سکے اس میں شبہ نہیں کہ ان مفید تر اور قیمتی اضافوں کے ساتھ الیٹ کی تاریخ ہند کی اشاعت مسلم یونیورسٹی علی گڈھ کا ایک شاندار علمی اور تاریخی کارنامہ ہے جس پر ہمارے فاضل دوست اور ان کے رفقا خصوصاً اور پبلشنگ ایجنسی عموماً مبارکباد کی مستحق ہے خدا کرے یہ سلسلہ بغیر کسی مانع اور رکاوٹ کے اسی طرح جلد تکمیل کو پہنچے اور علما اور طلبار کو اس سے استفادہ کا موقع ملے اس مجلد جلد کی قیمت پچیس روپیہ ہے اور کو سموپولیٹن پبلشرز۔ سول لائن علی گڈھ سے مل سکتی ہے۔

ہمارے فاضل اور عزیز دوست جناب خلیق احمد صاحب نظامی ایک عرصہ سے بڑی جستجو اور محنت و عرقریزی کے ساتھ ہندوستان کے مشائخ چشت پر کام کر رہے ہیں اور اس کام کو انھوں نے گویا زندگی کا ایک مقصد بنا لیا ہے۔ اس سلسلہ میں ان کے متعدد وقیع مقالات حیدرآباد کے بلندپایہ سہ ماہی رسالہ اسلامک کلچر میں انگریزی زبان میں اور چند مقالات اردو میں برہان میں شائع ہوتے رہے ہیں اور اہل علم و ذوق کے حلقوں میں بڑی پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھے گئے ہیں۔ اب قارئین کو یہ سن کر خوشی ہوگی کہ موصوف نے اس سلسلہ کی دو جلدیں مکمل کر لی ہیں جو ندوۃ المصنفین کی طرف سے شائع ہوں گی، ان کی کتابت شروع ہو چکی ہے۔ یہ کتابیں جس تحقیق و کاوش اور محنت و تلاش سے لکھی گئی ہیں۔ اس کے پیش نظر امید ہے کہ ان کی اشاعت سے ہماری زبان کے علمی لٹریچر میں ایک بیش قیمت اضافہ ہوگا جن کے مطالعہ سے قلب و روح بھی محظوظ ہوں گے اور دماغ میں بھی روشنی اور تازگی پیدا ہوگی!!

برہان کی گذشتہ اشاعت میں اطلاع دی گئی تھی کہ ندوۃ المصنفین کی کتاب "مسلمانوں کے عروج و زوال" کا انگریزی میں بھی ترجمہ ہو رہا ہے اور بنگلہ میں بھی! اول الذکر ترجمہ جو صاحب کر رہے تھے وہ تو ایک سال سے زیادہ ہوا کہ گورنمنٹ اسکالرشپ لے کر ڈاکٹریٹ کے لئے باہر چلے گئے اب معلوم نہیں کہ ترجمہ کا حشر کیا ہوا پورا ہوا یا جہاں تک ہو چکا تھا وہیں رہ گیا۔ البتہ بنگلہ ترجمہ مکمل ہو گیا ہے اور مشرقی بنگال میں اس کے چھاپنے

© rasailojaraid.com